پاکستان اسی طرح مذہبی انتہاء پسندوں کے ہاتھوں یرغمال بنا رہا تو باقی ماندہ ملک کی سلامتی کو خطرہ لاحق رہے گا، الطاف حسین

داتا دربار میں خودکش حملوں میں شہید ہونے والے زائرین کے ایصال ثواب کیلئے یوم سوگ کے موقع پر

کراچی سمیت ملک بھر میں منعقدہ قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماعات سے ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔3، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ اور عوام کو متنبہ کیا ہے کہ اگر پاکستان اسی طرح مذہبی انتہاء پسندوں کے ہاتھوں یرغمال بنا رہا تو باقی ماندہ پاکستان کی سلامتی کو خطرہ لاحق رہے گا لیکن جب تک میرے جسم میں جان باقی ہے میں پاکستان کی بقاء وسلامتی اور ملک وقوم کو مذہبی انتہاء پسندوں سے نجات دلانے کی جدوجہد کرتا رہوں گا۔ انہوں نے وفاقی وصوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ جن مدارس میں مذہبی منافرت اور دہشت گردی کی تربیت دی جاتی ہے انہیں فوری طور پر بند کیا جائے اور جو سیاسی و مذہبی رہنماء مذہبی انتہاء پسندوں کی بلواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرتے ہیں ان کا ہر سطح پر مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔ انہوں نے ملک بھر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردوں کی اشتعال انگیزیوں کے جواب میں عوامی املاک کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائیں اور مذہبی انتہاء پسندی کے خاتمہ کیلئے محلّہ کی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دیں اور چوکیداری نظام قائم کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز یوم سوگ کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد کراچی کے علاوہ حیدرآباد، نوابشاہ، ٹنڈو الہ یار، عمرکوٹ، خیرپور میرس، بدین، قمبر شہدادکوٹ، بدین، دادو، شکارپور، سکھر، جامشورو، سانگھڑ، نوشہرو فیروز، جیکب آباد، میرپور خاص، ٹھٹھہ، لاڑکانہ، صوبہ پنجاب کے لاہور زون، گجرانوالہ زون، فیصل آباد، راولپنڈی، گلگت زون بلتستان، آزاد کشمیر مظفر آباد، میرپور، راول کوٹ اور صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں داتا دربار لاہور میں خودکش حملوں میں شہید ہونے والے زائرین کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کراچی میں منعقدہ اجتماع میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب نمائندگان اور ہزاروں کارکنان کے علاوہ تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام ومشائخ عظام نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز لاہور میں داتا گنج بخشؒ کے مزار پر خودکش حملہ کی شرمناک اور بزدلانہ حرکت کرنے والے اللہ کی پکڑ سے محفوظ نہیں رہ سکتے تاہم میں گزشتہ کئی برسوں سے پاکستان کے محبّ وطن عوام کو ان خودکش حملہ آوروں سے آگاہ کرتا رہا ہوں لیکن افسوس کہ مخالفین کی جانب سے میرا مذاق اڑایا گیا کہ الطاف حسین دہشت پھیلا رہا ہے۔ میں کہتا رہا کہ خیبر پختونخواہ میں بزرگان دین کے مزارات کو بموں سے اڑایا گیا ہے اور بار بار حکمرانوں کو آگاہ کرتا رہا کہ داتا دربار، امام بارگاہ بی بی پاک دامن کے ساتھ ساتھ ملتان شہر اور صوبہ سندھ میں بزرگان دین کے مزارات کی حفاظت کیجئے، میں پاکستان کے ایک ایک محبّ وطن سے اتحاد کی بھیک مانگتا رہا، انہیں جگاتا رہا کہ صوبہ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے عوام اپنے علاقوں میں محلّہ کی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دیں، اپنے اپنے محلوں اور گلیوں میں نئے کرایہ داروں اور اجنبی افراد پر نظر رکھیں اور جہاں پر اسرار سرگرمیاں دیکھیں فوراً متعلقہ حکام کو آگاہ کریں لیکن افسوس صد افسوس کہ جس طرح میری باتوں پر توجہ دینی چاہیئے تھی اس طرح توجہ نہیں دی گئی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج میں بزرگان دین کے نام پر تمام پاکستانیوں سے امن وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں کہ کوئی تمہارا ساتھ نہیں دے گا، کوئی تمہاری عبادتگاہوں، مقدس مقامات، بزرگان دین کے مزارات کی حفاظت کیلئے نہیں آئے گا تمہیں خود حفاظت کیلئے آگے آنا ہوگا اور اپنے محلوں، گلیوں، بازاروں عبادتگاہوں کی حفاظت کیلئے چوکیداری سسٹم قائم کرنا ہوگا۔ انہوں نے اسٹیبلشمنٹ اور پاکستانی عوام کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پر تمام عالم اسلام کی نظریں لگی ہوئیں ہیں یہ ملک ماضی میں دولخت ہو چکا ہے۔ اگر پاکستانی عوام خصوصاً نوجوان نہ جاگے، اسی طرح دہشت گردوں کے ہاتھوں یرغمال بنے رہے اور ہماری اجتماعی غفلت کا عالم یہی رہا تو خاکم بدہن پاکستان بھی باقی نہیں بچے گا۔ لیکن جب تک میرے جسم میں جان ہے میں پاکستان کی حفاظت کیلئے آخری سانس تک جدوجہد کرتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اپنے علاقوں میں ان دہشت گردوں کو رہتا اور آتا جاتا دیکھ کر بھی خاموش رہتے ہیں وہ مذہبی انتہاء پسندوں کی دہشت گردی میں برابر کے شریک ہیں۔ جو سیاسی و مذہبی جماعتیں اور ان کے نام نہاد رہنماء مذہبی انتہاء پسندوں کی بالواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرتے ہیں وہ بھی دہشت گردی کی ان وارداتوں اور جرائم میں برابر کی شریک ہیں۔ انہوں نے اجتماعات کے شرکاء سے دریافت کیا کہ کیا آپ میری بات کی تائید کرتے ہیں جس پر اجتماعات کے ہزاروں شرکاء نے اپنے ہاتھ اٹھا کر تائید کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ان دہشت گردوں کی سفاکانہ کارروائیاں بہت ہو چکی، کیا آج کے بعد یہ دہشت گرد آپ کے محلے، علاقے اور گلیوں رہ سکیں گے؟ جس پر شرکاء نے بلند آواز سے کہا ہرگز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ پھر کراچی میں شیعہ سنی فسادات کی سازش کی جارہی ہے لہٰذا شیعہ وسنی عوام اپنے اپنے محلوں اور علاقوں میں چوکیداری سسٹم نافذ کریں اور ایک دوسرے کی حفاظت کریں۔ انہوں نے پاکستان بھر کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک سے مذہبی جنونیوں اور انتہاء پسند دہشت گردوں سے نجات کا وقت آگیا ہے اور اب ہمیں بھی مثالی اتحاد کا مظاہرہ کرکے ان دہشت گردوں سے نمٹنے کیلئے حق پرستوں کے لشکر بنانے ہوں گے۔ انہوں نے وفاقی وصوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ جن مدارس میں مذہبی منافرت اور دہشت گردی کی تربیت دی جاتی ہے انہیں فوری طور پر بند کیا جائے، وفاقی اور صوبائی حکمرانوں سے کہتا

ہوں کہ یا تو وہ دہشت گردی کے خلاف صف آراء ہو جائیں یا حکومتیں چھوڑ دیں۔ جناب الطاف حسین نے مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف جدوجہد کرنے اور اتحاد بین المسلمین کیلئے کوشش کرنے والے جید علمائے حق کو ہمت وجرات کا مظاہرہ کرنے پر سلام تحسین پیش کیا اور انہیں اپنی اور ایم کیو ایم کی جانب سے غیر مشروط تعاون کا یقین دلایا۔

جناب الطاف حسین نے داتا دربار لاہور میں خودکش حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے وفاقی وصوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملک بھر میں جہاں جہاں انتہاء پسند دہشت گردوں کے اڈے اور ایسے مدارس ہیں جہاں نفرتوں، خودکش حملوں اور انتہاء پسندی کا درس دیا جاتا ہے انہیں بند کرنے کا اعلان کیا جائے۔ محبّ وطن عوام ایسے سیاسی و مذہبی رہنماؤں کا مکمل بائیکاٹ کریں جو انتہاء پسندوں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کیلئے خودکش حملوں کو ڈرون حملوں کا ردعمل قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے مالکان سے اپیل کی کہ وہ انتہاء پسندوں کی حمایت کرنے والے نام نہاد مذہبی رہنماؤں کا مکمل بائیکاٹ کریں اور انہیں منافرت پھیلانے کیلئے میڈیا پر ہرگز جگہ نہ دیں۔ تمام مکاتب فکر کے حق پرست علماء ٹیلی ویژن میں ایسے کسی مہمان کے ساتھ نہ بیٹھیں جو مذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کرتے ہوں۔ جناب الطاف حسین نے داتا دربار میں شہید ہونے والے زائرین کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور داتا دربار کے منتظمین سے اپنی اور متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے ملک بھر کے عوام سے اپیل کہ جلاؤ گھیراؤ اور شہریوں کی املاک کو نقصان پہنچانے سے گریز کریں کیونکہ اس سے دہشت گردوں کو کوئی فرق نہیں پڑتا، اس کے بجائے ہمیں دہشت گردوں کے خلاف متحد ہو کر دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں مصروف مسلح افواج کا ساتھ دینا چاہئے تاکہ ملک سے مذہبی انتہاء پسندی کا خاتمہ ہو سکے۔

سانحہ داتا دربار کے خلاف جناب الطاف حسین کی اپیل پر کراچی سمیت ملک بھر میں پرامن یوم سوگ
شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کے اجتماعات اور شہداء کی غائبانہ نماز جنازہ کی ادائیگی

کراچی۔۔۔3، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر کراچی سمیت ملک بھر میں ایم کیو ایم کے زیراہتمام سانحہ داتا دربار لاہور کے خلاف پرامن یومِ سوگ منایا گیا اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کی گئی۔ اس سلسلے میں مرکزی دعائیہ وتعزیتی اجتماع منعقد ہوا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اجتماع میں مختلف مسالک اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام ومشائخ عضام نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی جبکہ معروف عالم دین ڈاکٹر علامہ جمیل راٹھور نے رقت آمیز دعا کرائی۔ سانحہ داتا دربار کے شہداء کی غائبانہ نماز جنازہ کراچی سمیت 31 مقامات پر ادا کی گئی۔ یومِ سوگ کے سلسلے میں ایم کیو ایم کی جانب سے کراچی سمیت ملک بھر میں اہم عمارتوں، شاہراہوں، چوراہوں، دکانوں اور گھروں پر سیاہ پرچم لہرائے گئے جبکہ پبلک مقامات پر سیاہ بینرز لگائے گئے، ان بینرز پر داتا دربار لاہور میں خودکش حملوں کی مذمت، مذہبی انتہاء پسندوں کے سرپرستوں کے خلاف کارروائی کے مطالبے اور شہداء کے لواحقین سے اظہار یکجہتی پر مبنی کلمات تحریر تھے۔ ہفتہ کے روز ایم کیو ایم کے تحت ملک بھر میں 31 مقامات پر سانحہ داتا دربار لاہور کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائمخانی، رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست ارکان سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی، مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، ایم کیو ایم کے تمام شعبہ جات کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر انہوں نے اپنے بازوؤں پر سوگ کے مناسبت سے سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔ دریں اثناء آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سمیت صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے مختلف شہروں میں بھی شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے۔

سانحہ داتا دربار لاہور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے منعقدہ اجتماع میں علامہ حافظ قاری جمیل راٹھور نے دعا کرائی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہفتہ کے روز سانحہ داتا دربار لاہور کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے ہونے والے بڑے دعائیہ وتعزیتی اجتماع میں معروف عالم دین علامہ حافظ قاری جمیل راٹھور نے دعا کرائی۔ اپنی طویل دعا میں انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کو بھی خصوصی طور پر یاد رکھا، اپنی دعا میں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ جناب الطاف حسین کی عمر دراز کرے، الطاف بھائی نے اتحادِ الامت، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مسلمانوں کو ایک اور متحد کرنے کا جو پیغام دیا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس عمل پر انہیں اجر عظیم دے۔ اللہ تعالیٰ الطاف حسین کی عمر دراز کرے اور ہم سب کو متحد ومتفق ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

مظفرآباد میں کوسٹر گہری کھائی میں گرنے کے المناک حادثے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔3، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مظفرآباد میں کوسٹر کے گہری کھائی میں گرنے کے المناک حادثے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے جاں بحق ہونے والے افراد کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆